26860-رمضان کی قضاء کا یوم شک میں روزہ رکھنا

سوال

مجھے یہ تو علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم شک میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، اور رمضان سے ایک یا دو روز قبل بھی روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، لیکن کیا میرے لیئے یہ جائز ہے کہ گزشتہ رمضان کی قضاء یوم شک میں ادا کرلوں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں رمضان المبارک کے فوت شدہ روزوں کی قضاء یوم الشک اور رمضان کے ایک یا دو روز قبل رکھنے جائز ہیں ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم الشک میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، اور اسی طرح استقبال رمضان کے لیے رمضان سے ایک یا دو روز قبل بھی روزہ رکھنا منع ہے ، لیکن یہ نہی اس کے لیے ہے جو عادتا روزہ نہ رکھتا ہو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رمضان سے ایک یا دو روزہ قبل روزہ نہ رکھو ، لیکن جو شخص پہلے روزہ رکھتا ہو وہ رکھ سکتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1914) صحیح مسلم حدیث نمبر (1082) ۔

لھذا جب کوئی شخص پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتا ہو اور شعبان کا آخری دن پیر کو آجائے تو وہ یہ نفلی روزہ رکھ سکتا ہے اسے اس روزہ رکھنے سے منع نہیں کیا جائے گا ۔

لھذا جب عادتا رکھے جانے والے روزے یوم الشک میں رکھنے جائز ہوئے تو رمضان المبارک کے باقیماندہ روزے بالاولی رکھے جاسکتے ہیں ، کیونکہ رمضان کے روزے تو فرض ہیں اور آئندہ رمضان کے بعد تک انہیں مؤخر کرنا جائز نہیں ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المجموع میں کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب کا کہنا ہے کہ : رمضان کے یوم شک میں بلااختلاف روزہ رکھنا صحیح نہیں ۔ ۔ ۔ ، لیکن اس دن قضاء یا نذر یا کفارہ کا روزہ رکھنا جائز ہے اور یہ کفائت کرے گا کیونکہ جب اس میں کسی سبب کی بنا پر نفلی روزہ رکھنا جائز ہے تو فرضی روزہ بالاولی جائز ہوگا ، مثلا وہ قت جس میں نماز پڑھنا صحیح نہیں ، لیکن سببی نماز جائز ہے ۔

اور اس لیے بھی کہ جب اس پر رمضان کے ایک روزہ کی قضاء ہو تو تو یہ اس پر متعین ہے ، اور اس لیے بھی کہ اس کے قضاء کا وقت تنگ ہے ۔ اھ

دیکھیں المجموع (399/6) ۔

واللہ اعلم.